© rasailojaraid.com

عثمانی تاریخ کے ماخذ

ڈاکٹر محمد صابر

لکچرر تاریخ اسلام، کراچی یونیورسٹی

عثمانیوں کے ابتدائی دور کی خود ان کی تحریر کردہ کوئی کتاب نہیں ہے، البتہ اناطولیہ کے مختلف علاقوں میں تواریخ آل عثمان کے نام سے بہت سی پرانی تاریخی کتابیں ملتی ہیں جن پر مصنف کا نام اور تاریخ وغیرہ درج نہیں ہے - انہی مخطوطات کی بنیاد پر بعد کے ترکی اور یورپی تاریخ دانوں نے ترکوں کی تاریخیں لکھی ہیں - بعض نے تو ان سب کو جمع کرکے شایع بھی کردیا تاکہ عثمانیوں کے ابتدائی دور کی تاریخ کے بارے میں لوگوں کو معلومات بہم پہونچیں - اس کے علاوہ شام اور مصر کے مورخین (ممالیک مصر کے دور کے) نے بھی عثمانی تاریخ پر روشنی ڈالی ہے بعض اہم کتابیں یہ ہیں -

۱- صبح الاعشی ۲- عقد الجمان ۳- نجوم الزاهره ۴- مسالک الابصار ۵- اجابت السائیل -

ان کے علاوہ سخاوی، ابن حجر، مقریزی، ابن ایاس هره اور ابن بطوطه کی تحریرات بھی عثمانی دور پر بنیادی خیال کی جاتی ہیں، یہ تمام ماخذ عربی میں ہیں- ان کے علاوہ فارسی، یونانی، ارمنی اور وینسی زبانوں میں بھی ترکی تاریخ پر کافی مواد مل جاتا ہے -

اولین مورخین

عثمانیوں کے شروع کے زمانے کی تاریخ پر تین کتابیں ہیں - جن میں سے دو عثمانیوں کے هم عصر اور مخالف حکومتوں کی لکھوائی ہوئی ہیں اور ایک عثمانی مورخ احمدی کی تصنیف ہے - اس نے اپنی مشہور کتاب ’’اسکندر نامه‘‘ کے آخر میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

'' داستان تواریخ ملوک آل عثمان'' ترکی زبان میں ۱۳۹۰ء میں منظوم کی اور عثمانی حکمران امیر سلیمان کو پیش کی ۔ احمدی نے مصر میں تعلیم حاصل کی تھی بعد ازاں اس نے اناطولیہ میں گرمیان نامی ترکی ریاست میں رہائش اختیار کر لی تھی ۔ اس لیے یہ کتاب دراصل سلطان یلدرم بیازید کو پیش کرنے کی غرض سے لکھی لیکن بعد ازاں اس کے بیٹے امیر سلیمان کی خدمت میں اسے پیش کیا۔ اس مورخ نے مراد اول ' بیازید یلدرم ' سلطان سلیمان اور سلطان محمد اول کا دور دیکھا تھا خیال ہے کہ اس کی وفات ۱۴۱۲ء میں ہوئی ۔ تاریخی لحاظ سے اس کتاب کی اہمیت بہت زیادہ ہے کیونکہ یہ عثمانیوں کے خاندان کی پہلی یا سب سے قدیم کتاب ہے جو عرصہ تک گمنامی میں رہی اس کا تذکرہ قدیم مورخین مثلاً نشری وغیرہ کی تصانیف میں بھی نہیں ملتا ۔

احمدی ہی کے زمانہ میں مشرقی اناطولیہ کی ایک اہم ریاست کے حکمران قاضی برہان الدین نے بھی ایک تاریخ لکھوائی جسے ان کے درباری مورخ عزیز ابن اردشیر استر آبادی نے ''بزم و رزم'' کے نام سے فارسی میں ۱۳۹۸ء میں مرتب کیا ۔ اس سے بھی عثمانیوں کے ابتدائی دور پر اچھی خاصی روشنی پڑتی ہے ۔ کیونکہ یہ عثمانیوں کی مخالف ریاست کی تاریخ تھی اس وجہ سے اس میں عثمانیوں کا تذکرہ کافی آ گیا ہے ۔

اس دور میں عثمانیوں کی ایک اہم اور سب بڑی رقیب ترکی ریاست قرہ مانیہ میں اشکاری نامی مورخ نے قرہ مانیوں کی تاریخ مرتب کی اس سے بھی عثمانیوں کی تاریخ کا پتہ چلتا ہے ۔

سلطان محمد فاتح (محمد ثانی)

سلطان محمد بذات خود عالم، شاعر اور فنون کا دلدادہ تھا۔ وہ ترکی زبان کے علاوہ فارسی عبرانی لاطینی یونانی اور سلاوی وغیرہ زبانیں جانتا تھا ۔ گویا ہشت زبان تھا ۔ اس نے علم و ہنر کی بڑی حوصلہ افزائی کی ۔ اس کے دور میں چند اہم کتابیں جو تحریر ہوئیں وہ یہ ہیں :-

۱ ۔ غزا نامہ' روم از کاشفی

۲ ۔ بہجت التواریخ از مولانا شکر اللہ آماسیہ لی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳ - محروسہ' استانبول فتح نامہ سی از تاجی زادہ جعفر چلبی

۴ - تاریخ ابو الفتح از طورسون بک (یا طور سینا بک)

اس کے علاوہ عربی زبان میں قرہ مانی محمد پاشا نشان چی نے ایک اہم تاریخ ترتیب دی یہ مورخ مولانا روم کی اولاد میں سے تھے۔

مزید برآں شہدی شوقی وغیرہ نامی حضرات نے بھی کتابیں لکھیں۔ یونانی النسل گورنر قریٹو وولوس (Kritovulus) نے ''سلطان محمد خان ثانی'' اہم لیکن مختصر کتاب یونانی زبان میں لکھی جس کا انگریزی اور ترکی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ سلطان محمد فاتح کا دور منظم طریقہ پر عثمانی تاریخوں کے لکھنے کا دور تسلیم کیا جاسکتا ہے۔

بیازید ثانی کا دور

سلطان محمد فاتح استانبول کے بیٹے بیازید ثانی کے دور کو علم تاریخ میں نہایت ہی اہم مقام حاصل ہے۔ اس کے دور میں اس کی جانب بہت زیادہ توجہ کی گئی۔ سلطان نے خود بہت سے مورخین سے تاریخیں لکھوائیں جن میں تاریخ ابن کمال اور تاریخ بتلیسی کافی اہم ہیں۔ اس دور میں عاشق پاشا زادہ نے '' تواریخ آل عثمان '' ترکی میں تحریر کی۔ ترکی تاریخ میں احمدی کے بعد عاشق پاشا زادہ اور نشری کو بہت اونچا مقام حاصل ہے۔

عاشق پاشا زادہ نے سلطان محمد چلبی (۱۴۱۳ء تا ۱۴۲۱ء) کے دور سے لے کر بیازید ثانی تک کا زمانہ دیکھا تھا اس تاریخ میں ۱۴۱۸ء سے ۱۵۰۲ء تک کے واقعات قلم بند کئے گئے ہیں یہ نہایت ہی معتبر تاریخ ہے۔ عاشق پاشا زادہ کے بعد نشری محمد افندی کی مشہور تاریخ ہے جسے اس نے بیازید ثانی کے حکم سے لکھا۔ نشری ایک مدرس تھا اور اس کا طرز بیان عاشق پاشا زادہ کی طرح ہے۔

بیازید ثانی نے بڑی مشکل سے تخت حاصل کیا تھا۔ اس کا رقیب بھائی شہزادہ جم شکست کھا کر ترکی سے چلا گیا تھا۔ شہزادہ جم کے دوران قیام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں حسن ابن محمود بیاتلی نے اس سے ملاقات کی اور اس کی درخواست پر ایک ہفتہ کے اندر ترکی زبان میں ''جام جم آئین'' نامی مختصر لیکن مشہور تاریخ ۱۴۸۱ء میں تحریر کی۔ پندرھویں صدی کے بعد حالات نے بڑی تیزی سے پلٹا کھایا اور پھر کافی تعداد میں عثمانی تاریخیں ترکی اور فارسی زبانوں میں تحریر ہوئیں -

بیازید ثانی کے دور کی اہم تاریخ ترکی زبان میں مورخ ابن کمال کی ہے - اس زمانے میں ادریس بتلیس نے تاریخ ''ھشت بہشت'' فارسی میں لکھی - گو ''ھشت بہشت'' کے طرز بیان پر ایرانی رنگ غالب ہے لیکن یہ نہایت ہی عمدہ عثمانی تاریخ ہے، جسے سلطان نے بذات خود لکھوایا تھا - ان کتابوں کے علاوہ لطفی پاشا اور رستم پاشا وغیرہ کی بھی عثمانیوں پر کافی اچھی تاریخی کتب ھیں - ترکوں کے پہلے خلیفہ سلطان سلیم دوم (سلیمان قانونی) کے دور میں بیشمار عثمانی تاریخیں تحریر ہوئیں جن پر تبصرہ کے لئے سینکڑوں صفحات درکار ہوں گے - ان سلطانوں کے دور میں عثمانی تاریخ نویسی اپنے شباب کو پہونچ چکی تھی -

جدید عثمانی مورخ

عثمانی تاریخ کے شروع دور کی کتابیں کچھ زیادہ مربوط اور باقاعدہ نہیں ھیں - لوگ محض اپنے شوق سے لکھا کرتے تھے - بعد میں سلاطین نے جو کتابیں اپنے حکم سے تحریر کرائیں وہ اچھی ضرور ھیں لیکن ان میں مبالغہ کا پہلو بہت ہے - اور انہیں ہم کسی لحاظ سے غیر جانبدار قرار نہیں دے سکتے - ظاہر ہے کہ درباری اور سرکاری مورخین اپنی حکومت، سلطنت اور سلاطین کی برائیوں کو کیسے بیان کر سکتے ھیں - پھر بھی ان تاریخوں میں بعض جلیل القدر مورخوں نے خامیوں اور برائیوں کا تذکرہ کر ہی دیا ہے آخری دور میں ''واقعہ نویس'' نام کا ایک سرکاری افسر سارے تاریخی واقعات قلم بند کرتا تھا - ان کی تحریرات محض واقعات ھی واقعات تھے کیونکہ ان میں تنقیدی پہلو نہ ہوتا تھا - لیکن اس کے باوجود ان سے سیاسی اور سماجی حالات کا پتہ چل جاتا ہے -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عثمانیوں کی جدید اصولوں پر تاریخ دراصل جودت پاشا نے لکھی جو ۱۲ جلدوں پر مشتمل ہے عثمانی حکومت کی سرکاری زبان چوں کہ ترکی ہی رہی ہے اس لئے یہ ساری کتب بھی ترکی ہی میں ہیں ۔ جودت پاشا (۱۸۲۲-۱۸۹۵) نے ترکی تاریخ نویسی میں اپنے خیالات اور اصولوں کی وجہ سے ایک قسم کا انقلاب پیدا کر دیا ۔ انہوں نے پہلی بار ترکی نسل کی تاریخ پر تحقیق کی اور عثمانیوں کی تاریخ کو ترکی نقطہ نظر سے مطالعہ کرنے کا باب کھولا ۔

دوسرے معنوں میں انہوں نے عثمانیوں کی تاریخ کو دیگر ترکی قوموں کی تاریخ سے ملایا اور ترکوں کو بتایا کہ عثمانیوں کی تاریخ ترکی قوم کی تاریخ ہے ۔ جودت پاشا سے کئی سو سال قبل عاشق پاشا زادہ نے بھی تاریخ نویسی میں بعض اہم خیالات کا اظہار کیا تھا ان کی تاریخ میں تاریخی رنگ نظر آتا ہے اس فاضل مورخ (عاشق پاشا زادہ) نے پہلی بار ترکوں کو بتلایا کہ عثمانیوں کی تاریخ محض کسی ایک خاندان یا تنہا حکومت کی تاریخ نہیں بلکہ وہ ترکی قوم کی شاندار تاریخ ہے اور یہ دراصل سلجوقی ترکی حکومت ہی کا سلسلہ ہے ۔ اس طرح اس مورخ نے عثمانی تاریخ کا رشتہ دیگر ترکی ریاستوں سے ملا دیا اور نہایت ہی اچھے پیرایہ میں واقعات کو قلمبند کیا ۔

نوجوان ترکوں (انجمن اتحاد و ترقی کے حامی و اعضاء) کےدور میں تورانی تحریک اور ترکیت کا زور تھا اس لئے ترکی تاریخ نگاری کو بہت فروغ ہوا ۔ عاصم بک وغیرہ نے قابل قدر عثمانی تاریخی لٹریچر پیدا کیا ۔ اس کے علاوہ اس دور میں ''تاریخ عثمانی انجمن'' قائم ہوئی جس نے شاندار انقلابی تاریخی لٹریچر فراہم کیا لیکن ترکوں کی تاریخ پر سب سے زیادہ توجہ مصطفیٰ کمال پاشا کی حکومت نے دی۔انقرہ میں *Turk Tarih Kurumu* T.T .K. یعنی ترکی تاریخی انجمن قائم کی گئی جس نے قابل قدر تاریخی کتب و رسائل شائع کئے بعض پرانی کتب کا ترجمہ بھی کرایا اور بہت کافی تعداد میں تاریخی کتب لکھوائیں اور ترکوں کی تاریخ ' جدید روشنی میں از سرنو ترتیب دی ۔ اس ادارہ نے جو کتابیں عثمانیوں پر شائع کی ہیں وہ کافی اچھی ہیں لیکن بعض جگہ عثمانیوں پر بیجا تنقیدیں اور تبصرے ہیں ۔ اوزون چارشی لی آفندی نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عثمانی تاریخ پر بڑی محنت کر کے اس ادارہ کی جانب سے چند اہم کتابیں شایع کروائی ہیں ۔

اہم کتابیں

عثمانی تاریخ کے مطالعہ کے لئے مندرجہ ذیل کتب نہایت ہی مفید ہوں گی :۔

۱ ۔ کنہ الاخبار — عالی
۲ ۔ سلجوق نامہ — علی یازی چی زادہ
۳ ۔ تاریخ آل عثمان — بہشتی
۴ ۔ الحلیم الزاخر — جنابی مصطفیٰ (عربی)
۵ ۔ حوادث الدھور — ابو المحاسن بن تنگری ویردی
۶ ۔ دستور نامہ — انوری
۷ ۔ عثمانی تاریخی — خیر اللہ آفندی
۸ ۔ تاریخ تیمور — ابن عرب شاہ (عربی)
۹ ۔ فتح جلیل قسطنطنیہ — مختار پاشا
۱۰ ۔ ظفر نامہ — نظام الدین شامی (فارسی)
۱۱ ۔ تاج التواریخ — خواجہ سعد الدین
۱۲ ۔ عثمانلی تاریخی — صولاق زادہ
۱۳ ۔ ظفر نامہ — شرف الدین یزدی (فارسی)
۱۴ ۔ تاریخ منتخب — رمضان زادہ نشان چی محمد پاشا
۱۵ ۔ روضۃ الابرار — قرا چلبی زادہ عبد العزیز
۱۶ ۔ جمیع الدول — منجم باشی
۱۷ ۔ تاریخ — توقیعی محمد پاشا (عربی)
۱۸ ۔ رسالہ — قوجی بیگ
۱۹ ۔ میزان الحق — کاتب چلبی
۲۰ ۔ ہفت مجلس — مصطفیٰ عالی چلبی
۲۱ ۔ کتاب گنجینہ فتح گنجہ — صریمی
۲۲ ۔ تاریخ سیاسی — صدر اسبق کامل پاشا
۲۳ ۔ عثمانلی تاریخی — نجیب عاصم و محمد عارف بک
۲۴ ۔ عثمانلی تاریخی قرونولوژی سی — اسمعیل حامی دانشمند استانبول
(لاطینی حروف میں)

© rasailojaraid.com